کینسر کے مریضوں کے لیے کووڈ ویکسینیشن کی ہدایات:

مندرجہ بالا کینسر کے مریضوں کو کووڈ ویکسینیشن ہونی چاہیے۔

1- جن مریضوں کو کیموتھراپی مل رہی ہو۔

2- جو مریض علاج مکمل ہونے کے بعد فالواپ پر ہوں۔

3- جو کینسر سے شفایاب ہو چکے ہوں۔

مندرجہ بالا ہدایات کوڈ ویکسینیشن کی ٹائمنگ اور ترجیحات کو واضح کرتی ہیں:۔

1- آپ کا کینسر Active ہو یا خون کا کینسر کو کیموتھراپی کی ضرورت ہو یا آپ کو پچھلے پانچ سال میں کینسر کی تشخیص ہوئی ہو۔ان وجوہات کی بناء پر آپ کو شدید کوڈ انفکشن کا خطرہ ہے۔جس بناء پر ترجیحی بنیادوں پر کووڈ ویکسینیشن ملنی چاہیے۔

2- کینسر کا علاج (کیموتھراپی، شعاعیں، امیونوتھراپی، ٹارگٹڈ تھراپی) کے دوران آپ کو کووڈ ویکسین ملنی چاہیے۔کووڈ ویکینیشن کے لیے کینسر کے علاج کو موخر کرنے کی ضرورت نہیں۔ بہتر ہے کہ ویکسینیشن علاج شروع کرنے سے پہلے کی جائے۔لیکن اگر آپ کا علاج شروع ہو چکا ہے تو بہتر ہے کہ ویکسینیشن اُس وقت کی جائے جب آپ کا مدافیاتی نظام نارمل ہو۔اگر آپ کیموتھراپی یا ایمیونوتھراپی مل رہی ہے تو اتھارٹی مشورہ دیتی ہے کہ ویکسینیشن علاج کے 15 دن بعد کی جائے یا اگلے سیشن سے سات دن پہلے لگائی جائے۔(تین ہفتے وار سیشن) متبادل کے طور پر اتھارٹی مشورہ دیتی ہے کہ ویکسین کیموتھراپی، Cycle کے درمیان میں دی جائے۔عمومی طور پر مشورہ دیا جاتا ہے کہ کینسر کا علاج نہ کیا جائے جب ویکسین کے سائیڈ ایکفٹ متوقع ہوں۔

آپریشن کی صورت میں کوڈ ویکسین آپریشن سے ایک ہفتہ پہلے دی جائے۔ویکسینیشن آپریشن کے بعد کسی وقت بھی دی جاسکتی ہے۔اپنے معالج سے مزید مشورہ کریں۔

اگر آپ کا مندرجہ بالا علاج ہوا ہے تو آپ کو ویکسینیشن کچھ مہینے بعد ملنی چاہیے کیونکہ مختلف اتھارٹیز کا اس پر اختلاف ہے۔

1. Allogeneic Stem cell Transplantation in the absance of graft-versus-host disease

2. B-cell depletion Therapy.

کچھ مریضوں کو اپنے کینسر کے علاج کی وجہ سے ویکسینیشن سے کم فائدہ ہوگا۔اپنے ڈاکٹر پر اعتماد رکھیے اور اُن کی ہدایت پر عمل کیجیے۔

جن کینسر کے مریضوں کو کووڈ انفکشن ہو چکا ہے یا ویکسینیشن کی پہلی ڈوز لگنے کے بعد کووڈ انفکشن ہوا ہے ان کے لیے لازم نہیں کہ وہ ویکسینیشن سے پہلے کووڈ کا ٹیسٹ کروائیں۔

مختلف اتھارٹیز کہتی ہیں کہ ویکسینیشن کووڈ انفکشن سے مکمل صحت یاب ہونے کے 15 دن بعد کروائیں۔ یا علامت شروع ہونے کے ایک مہینے کے بعد کروائیں۔

ASCO کہتی ہے کہ ویکسینیشن کی پہلی ڈوز کے بعد کووڈ انفکشن کی صورت میں دوسری ڈوز کم از کم پہلی ڈوز کے چھ ہفتے بعد لگنی چاہیے۔ اگر آپ کو کوڈ انفکشن کے دوران انٹی بوڈی تھراپی
(Monoclonal antibodies or convalescent plasma) ملی ہے۔ تو آپ کم از 90 دن کے بعد ویکسینیشن کروا سکتے ہیں۔

ویکسینیشن سے پرہیز:

ویکسینیشن نہ کروانے کی وجوہات کینسر کے مریضوں میں وہی ہے جو عام عوام میں ہے۔

1- کووڈ ویکسینیشن سے شدید الرجی یا ویکسینیشن سے مکمل پرہیز

2- ماضی میں کسی بھی ویکسینیشن سے شدید الرجی کی صورت میں

مزید یہ کہا جاتا ہے کہ آپ کو کھانے یا کسی دوائی سے شدید الرجی ہوئی ہو تو آپ کو Pfizer ویکسین نہ لگوانے کا مشورہ دیا جائے گا۔ اگر ویکسین کی پہلی ڈوز ملنے کے بعد آپ کو شدید الرجی شدید Reaction کی صورت میں دوسری ڈوز نہیں دی جائے گی۔

Astra Zeneca ویکسین بھی ایسے مریضوں کو نہیں ملنی چاہیے جنہیں ماضی میں شدید الرجی کا سامنا ہو۔ ابھی تک ہماری معلومات محدود ہیں کہ کووڈ ویکسین کینسر کے مریضوں میں کتنی فائدہ مند ہے اور اس کا کینسر کے علاج کے ساتھ کیسا انٹریکشن کیسا ہے۔

یہ تمام معلومات تجربہ کی بنیاد پر ہے اور مستقبل میں ہم مزید واقف ہوں گے کہ ویکسینیشن کینسر کے مریضوں پر کیا اثرات ہیں۔